سوال

(212) نماز وتر کا آخری وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ آخری وقت کون سا ہے جس میں وتر کی نماز پالینا ممکن ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ فجر صادق طلوع ہونے سے پہلے رات کا آخری وقت ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"عَنِ ابْنِ عُمَرَ : "أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى)[1]". رواه البخاري (946)، ومسلم (749)

"رات کی نماز دو دو رکعت (پڑھنا افضل) ہے تو جب تم میں سے کوئی فجر صادق طلوع ہونے کا خطرہ محسوس کرے تو وہ ایک رکعت وتر ادا کرلے جو اس کی نماز کو طاق بنا دے گا۔"

اس حدیث کی صحت پر محدثین کا اتفاق ہے۔۔ (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (946) صحیح مسلم رقم الحدیث (749)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 204